بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

# میرے نبی سے میرا رشتہ
# کل بھی تھا اور آج بھی ہے۔

## (حصہ دوم)

ینگ مسلم
شعبہ اطفال (جماعت اسلامی حلقہ خواتین)

سلام دعا کے بعد بچوں سے گزشتہ کلاس کے حوالے سے فیڈ بیک لیں کہ کرنے کے کام میں

بچوں نے کتنا عمل کیا اور انہیں کیا فیڈ بیک ملا

## سرگرمی:

کتاب میرے نبی میرے آئیڈیل سے سبق ( میری زندگی میرے نبی محترم ﷺ کے ساتھ )

ایک مربی اور بچی / بچہ پیش کریں رول پلے کی صورت میں.

# میری زندگی میرے نبی کے ساتھ (۱)

مقصد: نبی کریم ﷺ کی زندگی کی روشنی میں اپنا مقصد زندگی طے کرنا۔

خاکہ:

امی: سدرہ بیٹے یہاں اکیلے بیٹھ کر کیا سوچ رہی ہو؟

سدرہ: میں سوچ رہی ہوں کہ مجھے اپنے پیارے نبیؐ سے محبت ہے اور میں ان کی طرح زندگی گزارنا چاہتی ہوں مگر مجھے تفصیل سے پتہ نہیں کہ میرے نبیؐ سارا دن کیسے گزارتے تھے۔ کیا کیا کام کرتے تھے۔ کیا وہ سارا وقت قرآن پڑھتے رہتے تھے یا سارا وقت نماز پڑھتے تھے۔

امی: اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ ہم پوری زندگی نبی کی طرح گزارنے کی کوشش کریں۔ نبی کا طریقہ زندگی معلوم کرنے کے لئے ہم ایسی کتابیں پڑھیں جن میں نبیؐ کی زندگی کے حالات لکھے ہیں۔ ایسی کتابوں کو سیرت کی کتاب کہتے ہیں۔ میں تم کو کتاب دیتی ہوں تم پڑھو پھر ہم اس پر گفتگو کریں گے۔

دوسرا سین:

سدرہ: امی میں آج بہت خوش ہوں آپ نے جو کتاب مجھے دی تھی اس کو پڑھ کر نبیؐ کی زندگی کا سارا طریقہ مجھے پتہ چل گیا ہے۔

امی: اچھا اب مجھے بتاؤ کہ پیارے نبیؐ اپنا پورا دن کیسے گزارتے تھے۔

سدرہ: امی پیارے نبیؐ اپنا وقت بالکل بھی ضائع نہیں کرتے تھے۔ صبح فجر کی نماز مسجد میں ادا کرتے تھے۔ کبھی بھی نماز کو دیر نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ کی تعریف حمد و تسبیح کرتے تھے۔ عبادت کے بعد اپنے ساتھیوں کو دین کی باتیں بتاتے تھے۔ اس محفل میں صحابیؓ اپنے مسئلے حضور کو بتاتے تھے اور سوال و جواب کر کے اپنے علم کو بڑھاتے تھے۔

سدرہ: امی میں بھی تو نماز کے بعد اسکول جاتی ہوں اور علم حاصل کرتی ہوں۔

پیارے نبی اپنے صحابہؓ سے کبھی کبھار مذاق بھی کرتے تھے۔ جس سے صحابہ خوش ہوتے تھے۔ امی ایک واقعہ سناؤں ایک دفعہ پیارے نبیؐ نے ایسا مذاق کیا جو جھوٹ نہیں تھا مگر تمام صحابہ خوب ہنسے۔

''ایک دفعہ ایک آدمی نے آ کر حضور سے ایک اونٹ مانگا۔ پیارے نبیؐ نے ساتھیوں سے کہا کہ اسے اونٹ کا بچہ دے دو۔ وہ شخص حیران ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے تو اونٹ مانگا ہے تو پیارے نبیؐ نے فرمایا کہ اونٹ کا بچہ اونٹ ہی ہوتا ہے۔

پیارے نبی گھر کے کاموں میں گھر والوں کی مدد کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ بتاتی ہیں کہ نبی کریمؐ اپنے پھٹے ہوئے کپڑوں کو خود ہی لیتے تھے۔ جانوروں کو کھانا دیتے تھے اور بکری کا دودھ بھی نکال لیتے تھے۔ گھر کے سامان کی خریداری بھی کرتے تھے۔

امی: دیکھا بیٹے پیارے نبی ﷺ گھر کے کام کرتے تھے۔

سدرہ: ہاں امی اب میں بھی خوشی خوشی گھر کے کام کیا کروں گی۔

امی: اب آگے بتاؤ پیارے نبی ﷺ اور کیا کرتے تھے؟

سدرہ: نبیؐ پانچ وقت کی نمازیں مسجد میں پڑھتے تھے۔ نماز کے بعد دین کی باتیں اور اللہ کے احکام لوگوں کو بتاتے تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اسی کام کے لئے بھیجا تھا اور نبیؐ نے فرمایا تھا "دوسروں تک پہنچا دو جو مجھ سے سنو چاہے وہ ایک آیت ہی ہو"۔ اس لئے یہ بات تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ دین کی باتیں دوسروں تک پہنچائیں، امی آپ بھی تو ہمیں روز دین کی باتیں سکھاتی ہیں۔ اب میں بھی اپنی دوستوں کو یہ باتیں بتایا کروں گی۔

اپنی بیٹیوں کو بہت پیار کرتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی دین کی باتیں سکھاتے تھے اور انہیں تہجد کے وقت نماز کے لئے اٹھاتے تھے۔ رات کو جلد سو جاتے تھے اور سونے سے پہلے دعائیں پڑھا کرتے تھے۔

امی: سدرہ! تمہیں معلوم ہے کہ ایک صحابیہ ام سلیم نے اپنے دس سالہ بیٹے کو نبی کریمؐ کی خدمت میں پیش کیا اور فرمایا کہ " اے اللہ کے رسول! یہ میرا بیٹا انیس ہے۔ میں اسے آپؐ کی خدمت میں لائی ہوں تاکہ یہ آپ کی خدمت کرے۔ آپ اس کے حق میں دعا کریں۔ آپؐ نے انس (ان کا اصل نام تھا) بن مالک کے لئے اللہ تعالیٰ سے

دعا کی "اے اللہ انس کے مال و دولت میں برکت عطا فرما" ۔

فرض کریں آپ کی امی آپ کو نبی کریمؐ کی خدمت میں خادم کی حیثیت سے لے جائیں تو آپ کیا محسوس کریں گے۔

یہ ننھے صحابی نبی محترم کی خدمت میں 10 سال رہے۔ انہوں نے نبی کریمؐ کی صحبت میں رہ کر اچھی اچھی باتیں سیکھیں

مثلاً۔۔ ۔۔ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا۔۔ داہنے ہاتھ سے کھانا کھانا۔۔ اپنی جانب سے کھانا

نبی کریمؐ ان ننھے صحابی کے ساتھ ایک برتن میں کھانا کھاتے اور یہ آداب سکھاتے۔ حضرت انس نے یہ باتیں سیکھیں ان پر عمل کیا اور دوسرے مسلمانوں کو بھی بتایا۔

حضرت انس نبی کریمؐ کے ساتھ خوشی خوشی رہتے۔ انہوں نے بتایا کہ میں بچہ تھا کبھی کبھی مجھ سے غلطی ہو جاتی

۔ لیکن نبی کریمؐ نے مجھے کبھی نہیں ڈانٹا ایک مرتبہ نبی کریمؐ نے حضرت انس کو جو ابھی بچے ہی تھے کسی کام سے بھیجا

۔ حضرت انس بڑے شوق سے گئے۔ راستے میں انہوں نے بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھا تو کھیل میں لگ گئے اور کام

بھول گئے حضرت انس فرماتے ہیں میں کھیل میں مگن تھا کہ کسی نے مجھے پیچھے سے پکڑ لیا میں نے مڑ کر دیکھا تو آپؐ

نے فرمایا؛ میں نے جہاں بھیجا ہے وہاں جا رہے ہو یا نہیں۔ حضرت انس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ابھی جاتا ہوں

۔

حضرت انس بھی جب بڑے ہوئے تو بچوں سے بہت محبت، شفقت سے پیش آتے۔ آپ کی عادت تھی

کہ جب بچوں کے پاس سے گزرتے تو رک کر انہیں سلام کرتے اور فرماتے کہ میں نبی محترمؐ کے ساتھ جا

رہا تھا کہ راستے میں بچے ملے آپؐ نے انہیں سلام کیا

حضرت انس بن مالک نے نبی کریمؐ کی صحبت میں 10 سال گزارے اور آپ کے معمولات یعنی کھانے

، پینے، سونے، جاگنے، ملنے

ملانے کے طریقوں کو بغور دیکھتے اور انہیں اپناتے۔ حضرت انسؓ 6822 احادیث کے راوی ہیں۔ نبی

کریم کی دعا کی برکت سے حضرت انس نے طویل عمر پائی 100 سال کی عمر میں جب ان کا انتقال ہوا تو ان

کے پاس بہت مال و دولت تھا اور ان کی اولاد اور اولاد کی اولاد کی تعداد بھی 100 سے زیادہ تھی۔

امی:۔ سبحان اللہ! حضرت انس نے نبی کریمؐ کی بہت خدمت کی اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں بھلائیاں دیں اور

نبی کریمؐ کی دعا ان کے لئے قبول فرمائی۔

سدرہ:۔ امی میں بہت خوش ہوں نبیؐ نے زندگی میں جو کام کئے تھے وہ مجھے معلوم ہو گئے ہیں

نبی کریمؐ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے۔

اللہ کے دین کی دعوت دوسروں تک پہنچاتے تھے

گھر والوں اور ساتھیوں کی مدد کرتے تھے

سب سے اچھے اخلاق سے پیش آتے تھے۔ امی: نبی کریمؐ نے دین کا پیغام پہنچانے کے لئے بہت تکلیفیں بھی

اٹھائیں اور جنگیں بھی لڑیں ہیں میں ان کے بارے میں آپ کو کل بتاؤں گی۔

کرنے کے کام:۔

اپنے امی / ابو / بھائی / بہنوں / دوست / کزنز / اسکول کے ساتھی کو یہ واقع سنائیں

حضرت انس کی طرح نبی کریمؐ کی کسی ایک بات پر عمل کریں اور دوسروں کو بتائیں۔

فرض کریں انس بن مالک کی جگہ آپ ہوتے تو کیسا محسوس کرتے جب آپ کی امی

آپ کو نبی کریمؐ کی خدمت میں پیش کرتیں۔

سبق میں موجود سرگرمی کا صفحہ بطور ورک شیٹ ہوم ورک کے طور پر دیں۔

# میری زندگی میرے نبی ﷺ کے ساتھ

**سرگرمی:**

دی گئی فہرست میں سیرت النبی کی روشنی میں کیا کرسکتی/کرسکتا ہوں اور میں کیا نہیں کرسکتی/کرسکتا ہوں۔ کالمز میں تحریر کریں۔

☆ قرآن پڑھنا ☆ اسلامی کتابیں اور میگزین پڑھنا ☆ کیبل نیٹ وغیرہ دیکھنا ☆ پانچوں وقت کی نماز پڑھنا ☆ مل بانٹ کر چیزیں استعمال کرنا ☆ فلمیں دیکھنا ☆ اپنے اردگرد کو صاف کرنا ☆ چھوٹے بہن بھائیوں کی مدد کرنا ☆ لڑنا ☆ معاف کرنا ☆ ٹی وی پر میچز دیکھنا ☆ رات کو جلدی سونا ☆ گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانا ☆ اپنے کپڑوں کو رفو کرنا ☆ کارٹون دیکھنا ☆ خوش ہو کر کھانا کھانا ☆ لاٹری والی چیزیں خریدنا ☆ اساتذہ کی عزت کرنا ☆ تنگ کرنے کے لئے چیزیں چھپانا ☆ ہر ایک سے نرمی سے بات کرنا ☆ کتابیں اسٹیشنری اور لباس میں سادگی اپنانا۔

| سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں کیا کرسکتی/کرسکتا ہوں | سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں کیا نہیں کرسکتی/کرسکتا ہوں |
|---|---|
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

## پروگرام 3:

سلام دعا کے بعد بچوں سے گزشتہ کلاس کا فیڈ بیک لیں۔ ورک شیٹ کے بارے میں معلوم کریں۔

بچوں سے معلوم کریں کہ انہوں نے کس سنت پر عمل کیا اور دوسروں کو بتایا

بچوں کے احساسات / جذبات دریافت کریں کہ جب انہیں نبی کریمؐ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو وہ کیا محسوس کرتے۔

کتاب میرے نبی میرے آئیڈیل سے سبق (میری زندگی میرے نبی کے ساتھ) مربی اور بچہ / بچی مل کر رول پلے کی صورت میں پیش کریں۔

**واقعہ:۔**

نبی کریمؐ کے پڑوس میں ایک بڑھیا رہا کرتی تھی۔ اسے جب معلوم ہوا کہ محمدؐ نے باپ دادا کے دین کو چھوڑ دیا ہے۔ بتوں کی پوجا نہیں کرتا۔ بلکہ ایک اللہ کی طرف سب کو بلاتے ہیں تو اسے بہت غصہ آیا اس نے نبی محترمؐ کو ستانے کے لئے ان کے گھر کے باہر اور راستے میں کچرا اور گندگی ڈالنا شروع کر دی آپؐ صبح جب گھر سے نکلتے تو بہت مشکل ہوتی۔

**سوال:** کیا مشکل ہوتی؟

**جواب:** جی ہاں! کپڑے، جوتے خراب ہو جائیں تو گھر میں بھی بدبو آتی ہے

اگر کوئی ہمارے گھر کے باہر کچرا پھینکے تو ہم کیا کرتے ہیں؟

**جواب**

جی ہاں لڑتے ہیں۔ ناراض ہوتے ہیں شکایت کرتے ہیں۔ نبی کریمؐ ایک دن باہر نکلے تو دیکھا کہ راستہ بالکل صاف ہے کوئی گندگی نہیں ہے آپؐ نے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ بڑھیا بیمار ہو گئی ہے اس لئے کچرا نہیں پھینک سکی۔

آپؐ اس کے گھر تشریف لے گئے اس کے گھر کی صفائی کی۔ بڑھیا کی تیمارداری کی اور کھانا بنا کر کھلایا۔ دو تین دن تک آپؐ نے ایسا ہی کیا بڑھیا کی طبیعت جب بہتر ہوئی تو اس نے محمدؐ کو پہچانا اور کہا اے محمدؐ! یہ آپ ہیں جن کے گھر کے آگے میں گندگی ڈالا کرتی تھی۔

وہ بہت شرمندہ ہو گئی اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئی۔ (مربی اور بچے درود شریف پڑھیں)

اگر آپ کے ساتھ کوئی ایسی صورتحال پیش آئے تو سیرت کی روشنی میں آپ کیا کریں گے:

- چھوٹے بھائی / بہن نے آپ کا کھلونا توڑ دیا / چاکلیٹ کھالی کتاب پھاڑ دی۔
- اسکول کا ساتھی ہر روز آپ کا مذاق اڑاتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔
- جب آپ اپنے کزنز کے گھر جائے تو وہ آپ کے ساتھ نہیں کھیلتا اور اپنے کھلونے بھی چھپا دیتا ہے۔ ایک دفعہ اس نے آپ کو مارا بھی ہے
- آج وہ آپ کے گھر آیا ہے۔ آپ کیا کریں گے؟

## ہم دینِ محمد کے وفادار سپاہی

## اللہ کے انصار و مددگار سپاہی

مربی سلام دعا کے بعد بچوں سے دریافت کریں کہ کس نے یہ واقعات سنائیں کس کو سنائیں؟

سننے والے کے تاثرات کیا تھے؟

حدیث دہرالیں" نبی کریمؐ نے فرمایا میں چاہتا ہوں اپنے بھائیوں سے ملوں۔

بچوں سے اس حدیث کے حوالے سے تبادلہ خیال کریں

نبی کریمؐ نے کس کو اپنا بھائی کہا ہے؟

**جواب:** اپنے بعد آنے والے مسلمانوں کو

نبی کریمؐ نے فرمایا: "وہ میرے بعد آئیں گے اور مجھ پر بغیر دیکھے ایمان لائیں گے"

مربی: پیارے بچو ! ہم نے اب تک نبی کریمؐ کی سیرت کے حوالے سے جو سیکھا ہم اسے دہرا لیتے ہیں

(بچوں کو موقع دیں کہ وہ بتائیں کہ انہوں نے کیا کیا سیکھا.)

بورڈ پر / ایک چارٹ پیپر دیوار پر چپکا دیں

بچے جو بتاتے جائیں انہیں مختصر الفاظ میں بورڈ / چارٹ پیپر پر لکھتے جائیں.

ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم خاتم النبیّین ہیں

ہمارے پیارے نبی سے ہمارا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے اور تا قیامت رہے گا بھلا بتایئے کیوں؟

ہمارے نبی خاتم النبیین ہیں یعنی آخری نبی. آپکے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور یہ ہمیں کس نے بتایا کہ آپ آخری نبی ہیں؟ اللہ تعالی نے قران مجید میں فرمایا

**محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے.**

(سورہ احزاب آیات: 40)

اللہ نے آپ کو آخری نبی بنایا اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا. اب اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نبی ہوں تو وہ جھوٹا ہے اور اسکی سزا موت ہے. چاہے وہ یہ کہے کہ میں محمد کو بھی مانتا ہوں اور اس کے بعد کسی اور شخص کو بھی نبی مانتا ہوں تو ایسا شخص مرتد ہے.

عزیز بچو آپ ﷺ پر ایمان لانا، انکی باتوں پر عمل کرنا اور ان پر درود بھیجنا یہ سب ہماری ان سے محبّت کی نشانی ہے اور اسکے ساتھ ہی آپ ﷺ کو آخری نبی ماننا بھی ہمارے ایمان کا حصہ ہے.

مربی: پیارے بچو! کسی بھی قوم، امت یا شخصیت کے عزت و اکرام کا تعلق اس قوم کے اخلاق پر منحصر ہے۔ ہمارے نبی محترم نے اپنے رشتہ داروں

اور مخالفین کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا کہ ایک وقت آیا کہ وہ مکہ والے جنہوں نے آپؐ پر ظلم کر کے مکہ سے نکال دیا تھا

۔ مسلمان ہوئے نبی کریمؐ نے ان کے تمام قصور معاف فرما دیئے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو (سورہ القلم:4)

دنیا نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ سے تربیت حاصل کرنے والے پوری دنیا کو یہ پیغام امن و محبت پہنچایا اور دنیا امن کا گہوارہ بن گئی

- کسی کو خوف اور خطرہ نہ تھا.
- بچوں کے لئے وظیفہ مقرر تھا.
- ظالم ظلم کر کے بچ نہیں سکتا تھا چاہے وہ خلیفہ ہو یا گورنر.
- عورتوں اور بچیوں کیساتھ عزت اور محبت کا سلوک کیا جاتا تھا.
- بے حیائی اور بد اخلاقی ناپسندیدہ تھی.
- ہر طرف خوشحالی تھی۔

آج پھر دنیا میں بدامنی ہے ہمارے ملک پاکستان میں بھی ناانصافی ہے ظلم ہے۔ انصاف نہیں ہے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ سے عہد وفا نبھائیں گے.

کل بھی ان کے ساتھ ہمارا تعلق تھا کیونکہ وہ ہم سے ملنا چاہتے تھے اور آج بھی ہمارا ان سے تعلق ہے کیونکہ ہم ان سے ملنا چاہتے ہیں آیئے عزم کریں

جس طرح نبی محترمؐ نے اپنے اخلاق اور کردار سے دنیا سے فساد کو ختم کیا امن اور خوشحالی لے کر آئے۔ اس طرح ہم بھی اپنے وطن پاکستان اور پوری دنیا میں خوشحالی لانے کے لئے جدوجہد کریں گے.

## سرگرمی:۔

بچوں کو کارڈ / چارٹ پیپر کے ٹکرے دیں بچے انہیں اپنی پسند کی شکل میں کاٹ لیں مثلاً پھول، کتاب وغیرہ

بچے کارڈ پر ان سوالوں کا جواب لکھیں

- ہمارے نبی محترمؐ دنیا میں کیوں تشریف لائے؟
- نبی محترمؐ نے اپنی ذمہ داری کس طرح ادا کی؟
- میں اپنے نبی کریمؐ سے ملنے کے لئے کیا کیا کروں گی / گا؟
- کیسے کروں گی / گا؟

بچے یہ کارڈ اپنے کمرے کی دیوار / الماری / اسکول بیگ یا اپنی پسندیدہ کتاب میں چسپاں کر دیں.

ترانہ پڑھا جائے

ہم دینِ محمد کے وفادار سپاہی

اللہ کے انصار مددگار سپاہی

درود پڑھا جائے.....( دعا پر اختتام کریں.)

(1)

حضور آئے تو کیا کیا ساتھ نعمت لے کے آئے ہیں
اخوت، علم و حکمت، آدمیت لے کے آئے ہیں
کہا صدیق نے میری صداقت ان کا صدقہ ہے
عمر ہیں ان کے شاہد وہ عدالت لے کے آئے ہیں
کہا عثمان نے میری سخاوت ان کا صدقہ ہے
علی دیں گے شہادت وہ شجاعت لے کے آئے ہیں
رہے گا یہ قیامت تک سلامت معجزہ ان کا
وہ قرآن میں نور و ہدایت لے کے آئے ہیں
خدا نے رحمت للعالمیں خود ان کو فرمایا
قسم اللہ کی رحمت ہی رحمت لے کے آئے ہیں
قناعت، حریت، فکر و عمل، مہر و وفا، تقویٰ
وہ انساں کے لیے عظمت ہی عظمت لے کے آئے ہیں
حضور آئے تو کیا کیا ساتھ نعمت لے کے آئے ہیں
اخوت، علم و حکمت، آدمیت لے کے آئے ہی

# وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
خطاکار سے در گزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا

ہم دین محمد ﷺ کے وفادار سپاہی
اللہ کے انصار و مددگار سپاہی

اسلام کی عظمت کے نگہبان سپاہی
باطل کی خدائی کو گوارا نہ کریں گے

مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے
مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے

خوشنودیٔ رب مقصد ہستی ہے ہمارا
قرآن ہی دستورِ اساسی ہے ہمارا

قائد بھی محمد ﷺ سا مثالی ہے ہمارا
اب ہم کسی رہبر کی تمنا نہ کریں گے

مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے
مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے

ذہنوں سے سے ہر اک نقشِ کدورت کو مٹا کر
تفریق کے بڑھتے ہوئے شعلوں کو بجھا کر

دم لیں گے ہم انسان کو انساں سے ملا کر
آباد پھر اجڑا ہوا کاشانہ کریں گے

مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے
مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے

انصاف سے پھر آدمی منہ موڑ چکا ہے
سچائی سے پیمانِ وفا توڑ چکا ہے

دامان یقیں، صبر و رضا چھوڑ چکا ہے
ہم اپنے ہی اسلام کو رسوا نہ کریں گے

مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے
مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے

صدیق کا دل، زورِ علی بخش دے یارب
فیاضی عثمان غنی بخش دے یارب

فاروق کی عالی نگہی بخش دے یارب
آراستہ پھر محفلِ جانانہ کریں گے

مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے
مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے

دشمن سے ترے ہم کوئی پیماں نہ کریں گے
جینے کے لئے موت کا ساماں نہ کریں گے

رسوائی ملت پہ چراغاں نہ کریں گے
ایسا نہ کریں گے کبھی ایسا نہ کریں گے

مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے
مر جائیں گے ایمان کا سودا نہ کریں گے

# نعتِ رسولِ مقبولؐ

کہیں ایک دن جا رہے تھے نبیؐ
نظر آئی راہ میں انہیں بھیڑ سی

یہ دیکھا اک اندھی عورت غریب
مصیبت کی ماری ہوئی بدنصیب

اسے راہ چلتے جو ٹھوکر لگی
تو بازار کے درمیاں گر گئی

اسے دیکھ کر لوگ ہنسنے لگے
شرارت سے آواز کسنے لگے

جو یہ ماجرہ دیکھا سرکارؐ نے
تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے

یہ فرمایا لوگو! خدا سے ڈرو
نہ عورت کو اس طرح رسوا کرو

پھر اس اندھی عورت کو چھوڑ آئے گھر
کہ پہنچے نہ لوگوں سے اس کو ضرر

ہمارے نبیؐ پر ہو لاکھوں سلام
جو آتے تھے ہر دم غریبوں کے کام

جزاكم الله خيرا

MAY **ALLAH** ﷻ REWARD YOU WITH GOODNESS